سوال

(88) کیا ہمارے لیے نماز میں تاخیر جائز تھی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اور میرے چند اہل خانہ شہر کی طرف گئے، جو ہماری بستی سے ۵۰ کلومیٹر دور تھا تاکہ بعض ضرورت کی اشیاء خرید سکیں۔ مغرب کے قریب ہم واپس ہوئے لیکن رش کی وجہ سے ہمیں نکلتے نکلتے بہت دیر ہوگئی۔ مغرب کا وقت تنگ ہوگیا اور جب ہم گھر پہنچے تو عشاء کی اذان ہو رہی تھی۔ یعنی ہم مغرب کی نماز کا وقت نکل جانے پر پہنچے۔ اس صورت حال میں کیا ہمارے لیے جائز ہے کہ مغرب کی نماز تاخیر سے پڑھ لیں، حتیٰ کہ ہم اپنے شہر پہنچ جائیں۔ اس دور کے سفر میں جو مشقت عورتوں کو پہنچتی ہے، اسے بھی ملحوظ رکھا جائے۔ (ابراہیم۔ ع۔ ح)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حال میں جو ذکر کیا گیا ہے کہ آپ مشقت کو دور کرنے کے لیے گاؤں پہنچنا چاہتے تھے، مغرب کی نماز کو موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ اگر آپ راہ میں ہی کہیں ادا کر لیتے تو زیادہ بہتر تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 98

محدث فتویٰ